محمد عاصم نعیم ☆

مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوریؒ

عالم اسلام کے معروف عالم دین، نامور سیرت نگار، محدث، مدرس، مصنف، مورخ، مناظر اور ادیب مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوریؒ یکم دسمبر ۲۰۰۶ کو اپنے آبائی قصبے حسین پور (مبارک پور، اعظم گڑھ، انڈیا) میں بعمر ۶۴ برس انتقال فرما گئے۔ جناب صفی الرحمٰن مبارک پوری کی پیدایش ۱۹۴۲ء کے وسط میں ہوئی۔ ان کی ابتدائی تعلیم مبارک پور کے مدرسہ دار التعلیم اور مدرسہ احیاء العلوم میں ہوئی۔ بعدازاں مدرسہ فیض عام، میو (یوپی) میں عربی زبان وقواعد اور تفسیر، حدیث، اصول حدیث، فقہ، اصول فقہ وغیرہ شرعی علوم میں مہارت حاصل کی اور ان مضامین کے امتحانات میں امتیازی حیثیت میں کامیابی حاصل کی۔ ۱۹۶۱ء میں ضلع الہ آباد اور پھر ناگ پور میں درس وتدریس اور تقریر وخطابت کا مشغلہ اختیار کیا۔ ہندوستان کے مختلف شہروں کے مختلف مدارس میں درس وتدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ ۱۹۷۸ء میں سیرت پر ان کی مشہور کتاب ''الرحیق المختوم'' کو عالمی ایوارڈ ملا تو عرب کے علمی حلقوں میں متعارف ہوئے جس کی بنا پر جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ کے ذیلی شعبے مرکز السیرۃ النبویہ میں بطور محقق کام کرنے کا موقع ملا۔ بعدازاں وہ مکتبہ دار السلام، ریاض سے وابستہ ہو گئے اور وہیں صحیح مسلم کی عربی شرح 'منۃ المنعم' تصنیف کی۔

مولانا مرحوم کی عالم گیر شہرت کی اصل وجہ ان کی مایہ ناز تصنیف ''الرحیق المختوم'' ہے جسے ۱۹۷۸ء میں رابطۃ العالم الاسلامی کے زیر اہتمام مقالات سیرت کے مقابلے میں پہلے انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔ یہ کتاب اصلاً انھوں نے عربی زبان میں لکھی اور بعدازاں خود ہی اس کو اردو زبان کے قالب میں ڈھالا۔ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو عربی اور اردو، ہر دو زبانوں میں انشا وتحریر کا عمدہ ذوق اور سلیقہ عطا کیا تھا۔ قدیم وجدید مصادر سیرت سے اخذ وانتخاب اور تحقیقی وتنقیدی صلاحیتوں سے بھی مالا مال تھے۔ بایں وجہ ''الرحیق المختوم'' نے اردو ادب سیرت میں ایک نمایاں مقام حاصل کیا۔ اس کتاب کا شمار اردو زبان کی محقق، مستند اور شاہکار کتب سیرت میں ہوتا ہے۔ مرحوم کی دیگر تصانیف میں 'صحف یہود ونصاریٰ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بشارتیں'، 'تذکرہ شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب'، 'تاریخ آل سعود'، 'قادیانیت اپنے آئینے میں'، 'فتنہ قادیانیت اور مولانا ثناء اللہ امرتسری'، 'انکار حدیث کیوں؟' اور بلوغ المرام کی عربی واردو شرح 'اتحاف الکرام' اہم ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو ان کی دینی ودعوتی خدمات کا اچھا صلہ عطا فرمائیں۔ آمین

☆ لیکچرر شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا۔